جہان پاکستان
منگل 3 ذی الحج 1437ھ
6 ستمبر 2016ء

کراچی: وزیر خزانہ اسحٰق ڈار کو سابق گورنر اسٹیٹ بینک عشرت حسین اسلامک فنانس رپورٹ 2016 پیش کررہے ہیں

جادو کی چھڑی ہوتی تو سودی نظام فوری ختم کردیتا، اسحٰق ڈار

پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے، پاکستان میں اصلاحات لانا آسان نہیں ہے

عمران خان خود کو سپریم کورٹ، نیب اور ایف آئی اے سے بالاتر سمجھتے ہیں، وفاقی وزیر خزانہ کا تقاریب سے خطاب، گفتگو

کراچی (کامرس رپورٹر، آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی تو سودی نظام فوری ختم کردیتا، پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے، پاکستان میں اصلاحات لانا آسان نہیں ہے، جن لوگوں نے مشرقی پاکستان توڑا ان کا اور ان کی اولادوں کا انجام عبرتناک ہوا جس نے پاکستان سے غداری کی اس کا بھیانک انجام ہوا ہے۔ پیر کے روز یہاں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے زیر اہتمام سیمینار سے خطاب کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے اسحٰق ڈار نے کہا کہ گزشتہ دھرنوں کی وجہ سے ملکی معیشت کو 100 ارب روپے کا نقصان اٹھانا پڑا تھا، ان کا کہنا تھا کہ عمران خان کے پاس ایف بی آر کے چیئرمین کے خلاف اگر کوئی ثبوت ہے تو متعلقہ اداروں کے سامنے لائیں، کنٹینر پر کھڑے ہو کر ایسے الزامات لگانا سراسر غلط ہے، عمران خان خود کو سپریم کورٹ، نیب اور ایف آئی اے سے بالاتر سمجھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پارٹی کے سربراہ ہیں، انہیں گالم گلوچ کا رویہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ قبل ازیں سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے زیر اہتمام کمپنیز بل 2016 کے مسودے پر سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اسحٰق ڈار نے کہا کہ ملک کے میکرو اکنامک اشاریے بہتر ہوئے ہیں اور پاکستان کی معیشت بہتر ہوئی ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے مطابق پاکستانی معیشت دنیا کی 10 تیزی سے ترقی کرنے والی معیشتوں میں سے ہے۔ معاشی قانون سازی کے لیے اپوزیشن حکومت کا ساتھ دے۔ علاوہ ازیں کراچی میں منعقدہ ورلڈ اسلامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر خزانہ اسحٰق ڈار نے کہا کہ کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی تو میں فوری طور پر سودی نظام کا خاتمہ کردیتا کیونکہ اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے لہٰذا پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔

پاکستان میں اصلاحات لانا آسان نہیں ہے۔ سی پیک منصوبوں میں اسلامی بینکاری سے سرمایہ کاری کی جاسکتی ہے تاہم اسلامی مالیاتی اداروں سے قرض لینے میں کچھ مسائل کا سامنا ہے، پاکستان 2050 میں دنیا کی 18 ویں بڑی معیشتوں میں شامل ہوجائے گا۔